سوال

(215)حج کرنے والے پر بال یا ناخن کاٹنے کی پابندی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم نے حج کےلئے حرمین کا سفر کرنا ہے، کیا ہم پر بھی پابندی ہے کہ ذوالحجہ کا چاند نظر آنے کے بعد بال یا ناخن نہ کاٹیں، کیونکہ ہم نے بھی دسویں ذوالحجہ کو قربانی کرنی ہے، قرآن و حدیث کی روشنی میں اس کی وضاحت کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قربانی کرنے والے کے متعلق حدیث میں ہے کہ وہ ذوالحجہ کا چاند دیکھنے کے بعد اپنے بال اور ناخن نہ کاٹے، چنانچہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب تم ذوالحجہ کا چاند دیکھ لو اور تم میں سے کوئی قربانی کا ارادہ رکھتا ہو تو وہ اپنے بال اور ناخن نہ کاٹے۔'' [1]

ایک کے یہ الفاظ ہیں: ''جس کے پاس قربانی کےلئے کوئی جانور ہو وہ ذوالحجہ کا چاند دیکھنے کے بعد قربانی کر لینے تک اپنے بال اور ناخن نہ کاٹے۔'' [2]

ان روایات کے پیش نظر جن حضرات نے قربانی کرنا ہے، انہیں ذوالحجہ کا چاند دیکھ لینے کے بعد اپنے بال اور ناخن نہیں کاٹنے چاہئیں۔ البتہ حجاج کرام جو قربانی کرتے ہیں وہ حج تمتع کا ایک حصہ ہے، اسے شرعی اصطلاح میں ہدی کہا جاتا ہے۔ حج کے علاوہ جو قربانی کی جاتی ہے، اس کا ہدی سے کوئی تعلق نہیں ہے چونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حج کے موقع پر ہدی کے علاوہ بھی قربانی کرنا ثابت ہے، اس لئے کوئی حاجی ہدی کے ساتھ کوئی دوسری قربانی بھی کرنا چاہے تو اسے چاہیے کہ وہ ذوالحجہ کا چاند نظر آنے کے بعد اپنے ناخن اور بال نہ کاٹے لیکن جس نے صرف حج تمتع کی ہدی کرنا ہے، اس پر یہ پابندی نہیں ہے اور وہ آٹھویں ذوالحجہ کو احرام باندھنے سے پہلے بال اور ناخن کاٹ سکتا ہے۔ (واللہ اعلم)

---

[1]مسند أحمد ۳۰۱ج ٦۔

[2]مسند أحمد ۳۰۱ج ٦۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

جلد4۔ صفحہ نمبر:209

محدث فتویٰ